



سوال

(286) تین بھائیوں کا مشترکہ ولیمہ جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی کا صبح کے وقت نکاح ہوتا ہے باقی دونوں بھائیوں کا رات کے وقت نکاح ہو جاتا ہے کیا لگے روز تین کا مشترکہ ولیمہ ہو سکتا ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عہد میں اس طرح کے تین لکھے نکاحوں کا واقعہ میرے علم میں نہیں اور نہ ان کے مشترکہ ولیموں کا ذکر ملتا ہے مزید یہ کہ ولیمہ کا مقصد نکاح کا مزید اعلان اور تشہیر ہے یہ مقصد جس طرح الگ الگ ولیموں سے حاصل ہو جاتا ہے اس طرح اجتماعی ولیمہ سے بھی ہو پورا ہو جائے گا لہذا جائز ہے (مَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ وَحَدِيثٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ، مشکوٰۃ صفحہ ۳۶۲) کہ جس مسئلہ میں شارع خاموش ہو وہ جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 721

محدث فتویٰ